۳

میٹھے بول میں جادو ہے

2X9X5P

گرمی کی چھُٹّیاں شروع ہو چکی تھیں۔ بچّے بہت خوش تھے۔ کھیلنے کودنے کے دن جو آ گئے تھے! ایسے وقت میں ساجد بھلا کیسے خاموش بیٹھتا۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو جمع کیا۔ سب گیند بلّا لے کر کرکٹ کھیلنے نکل پڑے۔ محلّے ہی میں ایک چھوٹا سا میدان تھا۔ لڑکوں نے وہیں کھیل جمایا۔ وہ کھیل کی دُھن میں مست ہو گئے۔ ایک لڑکے نے اتنے زور سے گیند کو مارا کہ وہ سامنے والے مکان کی کھڑکی سے جا ٹکرائی۔ شیشہ چھن سے ٹوٹ گیا

اور گیند اندر چلی گئی۔ گیند کے بغیر کھیل بند ہو گیا۔ اب مکان کے مالک سے گیند مانگنے کون جائے؟ ایک لڑکا ہمّت کر کے گیند لینے چلا ہی گیا۔ مکان مالک نے اس سے پُوچھا، ”کیا بات ہے؟ کیوں آئے ہو؟“

لڑکا تھا ذرا تیز مزاج، اکڑ کر بولا، ”میں اپنی گیند لینے آیا ہوں۔“

مکان مالک نے ٹوٹے ہوئے شیشے کو دیکھا اور غصّے سے کہا، ”یہ کوئی طریقہ ہے۔ ایک تو شیشہ توڑ دیا اُس پر اکڑ بھی دِکھاتے ہو۔ جاؤ گیند نہیں ملے گی۔“

”کیوں نہیں ملے گی؟ میں تو گیند لے کر ہی جاؤں گا۔“

اب تو مکان مالک کا غصّہ اور بھی بڑھ گیا۔ وہ بولے، ”گیند نہیں ملے گی۔ پہلے تمیز سے بات کرنا سیکھو، پھر

گیند لینے آنا۔"

وہ لڑکا منہ لٹکائے واپس آ گیا۔ سب لڑکے اُداس ہو گئے۔ گیند کے بغیر کھیل کیسے ہوسکتا تھا؟ اتنے میں ساجد کا دوست افضل بولا، "میں جاتا ہوں گیند مانگنے۔"

کچھ لڑکے افضل کا مذاق اُڑانے لگے، "لو صاحب! یہ جائیں گے گیند لانے۔"

افضل مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا۔ مکان مالک کے دروازے پر پہنچ کر اُس نے پہلے مکان مالک کو ادب سے سلام کیا۔ پھر بولا، "کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟"

"ہاں آ ؤ۔ اندر آ جاؤ۔" انھوں نے جواب دیا۔

افضل نے نرمی سے کہا، "جناب! ہم آپ کے نقصان پر شرمندہ ہیں۔ اگر آپ کہیں تو نیا شیشہ لا کر لگا دیں۔"

"تم کیسے لاؤ گے؟" مکان مالک نے ذرا نرم پڑتے ہوئے پوچھا۔

افضل بولا، "میں اپنے جیب خرچ سے خرید کر لا دوں گا۔"

"لیکن اِس نقصان میں تو تمھارے سب ساتھی شریک ہیں۔ پھر تم اُسے اکیلے ہی کیوں پورا کرو گے؟" مکان مالک نے کہا۔

افضل نے جواب دیا، "اس لیے کہ وہ سب میرے دوست ہیں۔"

افضل کی باتیں سن کر مکان مالک بہت خوش ہوا۔ اس نے کہا، "بیٹا! تمھاری باتیں سُن کر بہت خوشی ہوئی۔ تم بزرگوں سے بات کرنے کا سلیقہ جانتے ہو۔ لو اپنی گیند لے جاؤ۔ میں خود نیا شیشہ لگوالوں گا۔ اب خیال رکھنا کہ تمھارے کھیل سے دؤسروں کو نقصان نہ پہنچے۔"

افضل نے سلام کیا اور گیند لے کر واپس آ گیا۔ اُس کے ساتھیوں نے حیرت سے پؤچھا کہ وہ گیند کس طرح لے آیا۔ افضل نے سارا واقعہ کہہ سنایا۔ افضل کے سارے ساتھی سمجھ گئے کہ میٹھے بول میں جادؤ ہوتا ہے۔

(ماخوذ)

بول	-	بات
اکڑ دِکھانا	-	گھمنڈ کرنا

منہ لٹک جانا - مایوس ہو جانا

تمیز سے - ادب سے

سلیقہ - ڈھنگ

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ ساجد اور اُس کے ساتھی کیا کھیل رہے تھے؟

۲۔ کھیل کیوں بند ہو گیا؟

۳۔ کچھ لڑکوں نے افضل کا مذاق اُڑاتے ہوئے کیا کہا؟

مختصر جواب لکھو:

۱۔ مکان مالک نے پہلے لڑکے کو گیند کیوں نہیں دی؟

۲۔ مکان مالک نے افضل کو گیند کیوں واپس کر دی؟

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

۱۔ وہ کھیل کی دُھن میں .... تھے۔ (کھڑے ، مست ، مگن)

۲۔ ایک تو شیشہ توڑ دیا اُس پر .... بھی دِکھاتے ہو۔ (غصّہ ، اکڑ ، تیزی)

۳۔ پہلے .... سے بات کرنا سیکھو پھر گیند لینے آنا۔ (تمیز ، بڑوں ، دوستوں)

۴۔ تم بزرگوں سے بات کرنے کا .... جانتے ہو۔ (طریقہ ، سلیقہ ، انداز)

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو:

سلیقہ تیز مزاج جیب خرچ نقصان حیرت

یہ جملے کس نے کہے:

۱۔ ”میں اپنی گیند لینے آیا ہوں۔“

۲۔ ”میں جاتا ہوں گیند مانگنے۔“

۳۔ ”لو اپنی گیند لے جاؤ۔“

پانچ کھیلوں کے نام لکھو۔